نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کاشتکار کپاس کی کاشت کیلئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں اور کھیت میں جہاں ناغے ہوں پُر کریں

کاشتکار کپاس کی جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں، ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور29اپریل2022:(   ) محکمہ زراعت پنجاب کے ترجمان نے کہا ہے کہ کاشتکار کپاس کی کاشت جلد مکمل کریں اور بوائی کیلئے محکمہ زراعت کا منظور شدہ اقسام کا بیج استعمال کریں۔اس کے علاوہ کاشتکار کھیت میں جہاں ناغے ہوں پُر کریں۔ ناغے لگانے کے لیے خشک مٹی ہٹا کر خشک جگہ گوڈی کر کے 5 سے 6 گھنٹے پانی میں بھگوئے ہوئے 3 سے 4 بیج ڈال کر نمدار مٹی سے ڈھانپ دیں۔ترجمان نے مزید کہا کہ کپاس کے ضرررساں کیڑوں اور وائرس کا حملہ کھالوں اور وٹوں کے کناروں پر موجود جڑی بوٹیوں سے شروع ہوتا ہے۔لہٰذا کھال اور وٹیں جڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں۔کپاس کی زیادہ پیداوار کے حصول کے لیے کپاس کی بہتر کاشت اور ابتدائی نگہداشت بہت اہمیت کی حامل ہے۔کپاس کی کاشت کے لیے موزوں وقت کا انتخاب بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔امسال کپاس کے ماہرین نے موزوں وقت کاشت 31 مئی تک قرار دیا ہے۔بیج کے بہتر اگاؤ، ضرررساں کیڑوں اور بیماریوں سے پیشگی تحفظ کے لیے بوائی سے پہلے بیج کو محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے سفارش کردہ کیڑے مار اور پھپھوندکش زہر سے زہر آلود کرنا انتہائی ضروری ہے جس سے فصل ابتداء سے ہی تقریباً ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی، تھرپس اور بیماریوں مثلاً جڑ کا گلاؤ اور سوکا سے محفوظ رہتی ہے علاوہ ازیں بیج کو زہر آلود کر کے کاشت کرنے سے فصل کی بڑھوتری بھی بہتر ہوتی ہے اور فصل بیماریوں سے بھی کم متاثر ہوتی ہے۔کپاس کے بیج کو زہر آلود کرنے کے لیے محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے سفارش کردہ زہریں اور مقدار استعمال کریں۔ بجائی کے بعد کپاس کے کھیت میں جڑی بوٹیوں کے اگاؤ سے پیشگی تحفظ بہت ضروری ہے کیونکہ جڑی بوٹیاں کپاس کی فصل کو غیر معمولی نقصان پہنچاتی ہیں۔جڑی بوٹیاں فصل کی پیداوار میں بہت زیادہ کمی کا موجب بنتی ہیں۔فصل کے نقصان دہ کیڑوں کو محفوظ پناہ گاہ مہیا کرتی ہیں۔خوراکی اجزاء مثلاً پانی، ہوا، روشنی اور نامیاتی مادوں کے حصول میں فصل کی حصہ دار ہوتی ہیں اور کپاس کی پتہ مروڑ وائرس اور ملی بگ کے پھیلاؤ کا موجب بھی بنتی ہیں۔

☆☆☆☆